



تکافل - ایک مختصر تعارف

TAKAFUL - An Introduction

UAN: (021) 111-TAKAFUL (825238)



www.pakqatar.com.pk

www.pakqatar.com.pk



UAN: (021) 111-TAKAFUL (825238)

الحاق شدہ و زیر سرپرستی سیکورٹی اینڈ آپریشن کمیشن آف پاکستان

Registered & Supervised by the Securities and Exchange Commission of Pakistan

پاک قطر فیملی تکافل برانچ نیٹ ورک

فون: 34311747-56 (92 21)، فیکس: 34386451 (92 21) UAN: (021) 111-TAKAFUL (825238)

اسلام آباد
3rd-E-104 فلور، چناب سینٹر، بلیو ایریا، جناح ایونیو
فون: 2804138-40، 2804146 (051)

familytakaful@pakqatar.com.pk

تکافل - ایک مختصر تعارف

TAKAFUL - AN INTRODUCTION



TOWARDS UNDERSTANDING TAKAFUL

Definition of Risk: a source of danger; a possibility of incurring loss or misfortune.

The possibility of a premature death, a life-altering disability, or loss of any material possession like a house or a car through fire and theft is a risk all too real to be ignored or left unaddressed. These risks involve significant financial losses that could leave entire families destitute and businesses insolvent in a single blow. Insurance has been the modern way of mitigating these risks through a process of risk transference in exchange of premiums, but not without reservations. Whereas, insurance itself is commendable, its mode of conduct and contract has been a subject of opposition within the parameters of Shari'ah due to the presence of Riba, Gharrar, and Qimar.

Shari'ah View of Risk:

To mitigate risk in order to eliminate or reduce the severity of financial losses is not a recent innovation, and there are ample evidences available in Islamic history in favor of it, for instance:

- I. *Dhaman Khatr Al-Tareeq* (حمان خطر الطريق), is when any person personally guarantees another that a particular road is safe to travel and that the liability of any financial losses that might incur along the way is on him; effectively, this is a case of risk transference but without any involvement of fees which makes it acceptable.
- II. *Dhaman Al-d'ark* (حمان الدرك), is when any person assures another with personal guarantees to influence the sale by telling the buyer that the guarantor would be responsible for the loss, if the purchased item proved to be faulty. So, in the event of a financial loss, that person (the buyer) has the option to either demand full repayment from the seller or from the guarantor.
- III. *'Aqila* (عاقلة), is when in some situations, the payment of Diyat to the victim's family is made obligatory on the members of the community and not on the murderer. Effectively, risk is distributed amongst and shared between them as a result.
- IV. *Aqd Muwala'at* (عقد موالات), is when any person embrace Islam at the hand of another and then pact an agreement with him or with any third that he will be the inheritor of his wealth after his death, and that all liabilities for his wrongs will be upon him.

All the above-mentioned risk management techniques are based on the principles of brotherhood and mutual solidarity and are in conformance

تکافل..... ایک مختصر تعارف

انسان کی زندگی اور اس کے اثاثہ جات چونکہ ہر وقت خطرات سے دوچار رہتے ہیں اس لئے ہر دور میں اس بات کی ضرورت سمجھی گئی کہ زندگی میں پیش آنے والے ان ممکنہ خطرات سے کیسے نبرد آزما ہوا جائے، اگر کوئی حادثہ پیش آجائے جس کے نتیجے میں موت یا معذوری لاحق ہو جائے، مکان میں آگ لگ جائے، جہاز پانی میں ڈوب کر غرق ہو جائے تو زندگی کے سارے کام دھرے کے دھرے رہ جائیں۔ ان خطرات سے نمٹنے کے لئے مختلف ادوار میں مختلف طور طریقے رائج ہوئے جس میں ایک طریقہ عام روایتی انشورنس کا ہے کہ جس میں کچھ رقم (پرییمیم) کے بدلے ان ممکنہ خطرات کو ٹرانسفر کیا جاتا ہے۔ روایتی انشورنس نے رسک کو کم یا ختم تو کر لیا لیکن بنیادی طور پر اس میں غیر شرعی طریقہ کار اور خرابیوں (سود، قمار اور غرر) کی بناء پر فقہاء کرام نے ہر دور میں اس طریقہ کار کی مخالفت کی اور اس کا حصہ بننے سے منع فرمایا۔

رسک شریعت کی نظر میں:

رسک منہج کرنا اور مالی اثرات کو ختم یا کم کرنے کا تصور نیا نہیں، شریعت نے بھی اس کو تسلیم کیا ہے، اگر جائز طریقہ کار کے مطابق رسک کو منہج کیا جائے تو یہ اسلام کے خلاف نہیں، چنانچہ اسلام میں بھی رسک منہجٹ کی مثالیں پائی جاتی ہیں، مثلاً:

● **حمان خطر الطريق:** یعنی ایک شخص دوسرے شخص کو اس بات کی ضمانت دے کہ فلاں راستہ محفوظ ہے، اس راستہ کو اختیار کرو۔ اگر کوئی مالی نقصان ہوا تو میں ذمہ دار ہوں۔ تو یہاں رسک ٹرانسفر ہو گیا۔ بشرطیکہ بغیر کسی فیس کے ہو۔

● **حمان الدرك:** یعنی کوئی شخص ایک چیز خریدتے ہوئے ڈر رہا ہے، تو دوسرا آدمی اطمینان دلانے کے خرید لو، اگر کوئی مسئلہ ہوا تو میں ذمہ دار ہوں۔ البتہ نقصان کی صورت میں خریدار کو اس بات کا اختیار ہے کہ یا تو فروخت کنندہ سے اصل قیمت وصول کر لے یا پھر ضامن سے وصول کرے۔

● **عاقلة:** یعنی اگر کوئی شخص قتل کر دے، جس کے نتیجے میں دیت واجب ہو جائے، تو بعض صورتوں میں دیت صرف قاتل ادا نہیں کرتا بلکہ اس کی برادری پر مشترکہ طور پر واجب ہوتی ہے، اس کو عاقلة کہتے ہیں۔ اس مثال میں رسک تمام برادری والوں پر تقسیم ہو رہا ہے۔

● **عقد موالات:** یعنی کوئی شخص کسی کے ہاتھ پر اسلام قبول کرے اور اس کے ساتھ یا کسی تیسرے شخص کے ساتھ یہ عقد کرے کہ میرے مرنے کے بعد میری میراث تمہاری ہے اور مجھ سے کوئی جرم یا جنایت سرزد ہو تو اس کا ضمان تم پر لازم ہوگا۔

رسک منہجٹ کی یہ مثالیں شرعاً جائز اور محض امداد باہمی اور تعاون پر دلالت کرتی ہیں۔

موجودہ دور میں خصوصاً رسک منیج کرنا ایک اہم ضرورت بن گیا ہے، اسی بناء پر فقہاء امت نے پہلے سے موجود نظام (تکافل) میں غور و خوض کے بعد اس کو روایتی انشورنس کے متبادل کے طور پر بھی استعمال کیا کہ جس میں وہ شرعی خرابیاں جو روایتی انشورنس میں پائی جاتی ہیں ختم ہو گئیں۔

تکافل کا مفہوم

”تکافل“ عربی زبان کا لفظ ہے جو ”کفالت“ سے نکلا ہے، اور کفالت ضمانت اور دیکھ بھال کو کہتے ہیں، جب یہ باب تکافل میں گیا، تو اس میں شرکت کے معنی آگئے، لہذا اب تکافل کے معنی ہوئے ”باہم ایک دوسرے کا ضامن بننا“ یا ”باہم ایک دوسرے کی دیکھ بھال کرنا“۔

تکافل کی بنیاد بھائی چارہ، امداد باہمی اور تبرع کے نظریہ پر ہے، جو شریعت کی نظر میں پسندیدہ ہے۔ دورِ جدید میں تکافل کو روایتی انشورنس کے متبادل اسلامی نظام کے طور پر بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس نظام میں تمام شرکاء باہم رسک شیئر کرتے ہیں۔ اور اس طرح شرکاء باہمی امداد و بھائی چارہ کے اس طریقہ سے مقررہ اصول و ضوابط کے تحت ممکنہ مالی خطرات سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔ روایتی انشورنس کے مقابلہ میں تکافل کا نظام ایک ”عقدِ تَبَوُّع“ ہے کہ جس میں شرکاء آپس میں ان خطرات کو تقسیم کرتے ہیں، تکافل نظام کے عقد تبرع کے نتیجے میں بالواسطہ یا بلاواسطہ کسی قسم کا سود کا عنصر موجود نہیں۔

ہمارے معاشرے میں بھی تکافل کے مفہوم کی بہت سی صورتیں رائج ہیں، مثلاً مشترکہ خاندانی نظام جسے جوائنٹ فیملی سسٹم کہتے ہیں، یا جیسا کہ کوآپریٹو سوسائٹیز ہیں، ان طریقوں سے بھی ارکان / ممبرز رسک اور مالی خطرات کو آپس میں تقسیم کرتے ہیں، اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کے اصول کے مطابق مدد کرتے ہیں، اور ایک دوسرے کو مالی اثرات سے محفوظ رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہی طریقہ روایتی انشورنس کے متبادل نظام تکافل میں اختیار کیا گیا ہے۔

تکافل اور توکل

بعض لوگوں کے نزدیک انشورنس یا تکافل اسلام کے تصورِ توکل کے خلاف ہے۔ یہ خیال غلط فہمی پر مبنی ہے کیونکہ توکل کے معنی ترکِ اسباب کے نہیں، بلکہ اسباب کو اختیار کرتے ہوئے اس کے نتائج کو اللہ کے حوالے کرنے کا نام توکل ہے، لہذا اسباب کو اختیار کرو، اور اس کے نتائج و ثمرات کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرو، یہ توکل ہے، جیسا کہ حدیث شریف میں ضروری ہے کہ ایک شخص (بدوی) نے اونٹ کو باندھے بغیر چھوڑا، اور اس کو توکل سمجھا، چنانچہ آنحضرت ﷺ نے اس کو تنبیہ فرمائی کہ:

”قال رجل: يا رسول الله اعقلها واتوكل او اطلقها واتوكل قال: اعقلها واتوكل“

with Shari'ah. Given the importance and need for risk mitigation in today's day and age, the Ulema, after due deliberation of the pre-existing system (of Takaful), have decided in favor of it as an alternative to conventional insurance on account of its avoidance of Riba, Gharrar, and Qimar in the risk mitigation process.

The Definition of Takaful

The word Takaful originates from the Arabic language and means “joint or mutual guarantee”.

The system of Takaful is based on the principles of brotherhood, mutual solidarity, and Taburru which is encouraged by the Shari'ah. In our society, we have varying implications of Takaful: the joint-family system for one and co-operative societies for another in which risks and financial losses are distributed amongst the participants and help is mutually extended to each other in times of need on the principle of Ta'awun. Exactly the same happens in Takaful, where participants pool their resources so that they might be able to help each other in the time of need.

Takaful vs. Tawakkul:

Insurance or for that matter even Takaful is considered by some to be against the Islamic concept of Tawakkal. This belief is actually based on a misunderstanding and therefore not true, for Takaful does not suggest rejecting or abandoning the means or resources, but instead to use various agencies while leaving the outcome to Allah Almighty's Will. This is what Takaful stands for, and which was also sanctioned by Prophet Muhammad (ﷺ) in a Hadith where he directs the Bedouin in the following words having seen him leaving his camel untied considering this as being Tawakkal on Allah Almighty:

قال رجل: يا رسول الله اعقلها واتوكل او اطلقها واتوكل قال: اعقلها واتوكل

“A companion of the Prophet (ﷺ) asked: ‘O Prophet of Allah! Should I tie my camel and then entrust Allah or should I leave the camel untied and then entrust Him?’ The Prophet (ﷺ) replied: ‘Don't leave your camel untied; instead first tie the camel and then put your Tawakkal on Allah.’”

This event is recorded in Tirmizi as well as in various other books of Hadiths. (2441)

In retrospect we also find that Prophet Muhammad (ﷺ) and his Companions took medicine in times of illness thus confirming the argument that employing necessary means and resources does not contravene the belief of Tawwakal. It is mentioned in a Hadith:

عن أسامة بن شريك قال: قالوا يا رسول الله أفنتداوى؟ قال: نعم يا عباد الله! تداووا فان الله لم يضع داءً الا وضع له شفاءً غير داء واحد الهرم

“It is narrated by Hazrat Usama bin Shareek that a Companion of Prophet (ﷺ) Rizwanullah (RA) inquired Prophet Muhammad (ﷺ): ‘Should we take medicine (when we get sick)?’ Prophet Muhammad (ﷺ) replied: ‘O People of Allah! Yes, get treatment for your illness because Allah Almighty has made available the remedies of all illnesses except that of old-age.’” (Miskwah 388/2, Ref: Ahmed, Tirmizi, Abu Dawood)

Similarly, the Shari’ah, also commands us to leave behind wealth and property for our families to spare them the disgrace of begging for it from others.

انك أن تذر ورثتك أغنياء خير من أن تذرهم عالة يتكففون الناس

“It is better to leave your heirs wealthy rather than poor and asking others for their needs.” (Bukhari, 383:1)

This is the true concept of Tawakkal: employing the available agency to our best of ability and leaving the outcome to Allah and every chosen strategy resulting in preventing or easing certain circumstances are thus in conformity with this concept.

Reference of Takaful in Holy Quran & Sunnah

Takaful is not a recent invention. In fact, its reference is available in the Holy Quran and Sunnah. The reference is in connection with the divine commandment for brotherhood and mutual solidarity which is exactly what Takaful stands for.

It is mentioned in the Holy Quran:

وتعاونوا على البر والتقوى

“Cooperate with one another in matters of righteousness and piety.” (Surah Maida: Aayat No.2)

Similarly, it is also mentioned:

انما المؤمنون اخوة

“Muslims are brothers to one another.” (Surah Hujarat: Aayat No.10)

”ایک صحابی نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول! میں اپنے اونٹ کو باندھ کر اللہ پر توکل کروں یا اس کو کھلا چھوڑ دوں پھر اللہ پر توکل کروں؟ تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: ایسا نہیں کرو، بلکہ پہلے اونٹ کو باندھو، اور پھر اللہ تعالیٰ پر توکل کرو۔“

یہ واقعہ جامع ترمذی دیگر کتب حدیث میں موجود ہے۔

اسی طرح آنحضرت ﷺ اور صحابہ کرام نے اسباب اختیار فرمائے ہیں، بیماری میں علاج اختیار فرمایا ہے جیسا کہ ایک روایت میں آتا ہے کہ:

عن أسامة بن شريك قال: قالوا يا رسول الله أفنتداوى؟

قال: نعم يا عباد الله! تداووا فان الله لم يضع داءً الا وضع

له شفاءً غير داء واحد الهرم۔ (مشکوٰۃ ۲ / ۳۸۸، رواہ احمد، الترمذی و ابو داؤد)

ترجمہ..... حضرت اسامہ بن شریک سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا کہ: اے اللہ کے رسول! (جب ہم بیمار ہوں تو) کیا ہم علاج کروائیں؟ تو جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے اللہ کے بندوں! ہاں، علاج کرواؤ۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے بڑھاپے کے علاوہ تمام بیماریوں کا علاج پیدا کیا ہے۔ (مشکوٰۃ ۲ / ۳۸۸، رواہ احمد، الترمذی و ابو داؤد)

نیز اپنی اولاد اور ورثاء کے لئے اپنے بعد کچھ مال وغیرہ چھوڑنا تاکہ وہ ہمارے بعد دوسروں کے آگے ہاتھ نہ پھیلائیں، اور ذلیل نہ ہوں، اس کو شریعت نے افضل قرار دیا ہے، جیسا کہ حدیث شریف میں آتا کہ:

”انك أن تذر ورثتك أغنياء خير من

أن تذرهم عالة يتكففون الناس“ (بخاری ۳۸۳/۱)

ترجمہ..... آپ اپنی اولاد کو مالدار چھوڑیں، یہ زیادہ بہتر ہے اس سے کہ آپ انہیں فقر و فاقہ کی حالت میں چھوڑیں اور وہ لوگوں سے مانگتے پھریں۔ (بخاری ۳۸۳/۱)

قرآن و سنت میں تکافل کا تصور

تکافل کا تصور کوئی نیا ایجاد کردہ تصور نہیں ہے، بلکہ واضح طور پر قرآن کریم اور احادیث مبارکہ میں یہ تصور موجود ہے، کیونکہ قرآن کریم اور احادیث مبارکہ میں باہمی امداد اور تعاون و تناصر کی بڑی ترغیب وارد ہوئی ہے اور یہی باہمی امداد و تبرع تکافل کی بنیاد ہے۔ قرآن کریم میں ارشاد باری ہے:

”وتعاونوا على البر والتقوى (المائدہ ۲)“

ترجمہ..... ”بیکو اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرو۔“

اسی طرح ایک دوسری جگہ میں ارشاد ہے:

”انما المؤمنون اخوة (حجرات)“ ترجمہ ”مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔“

اس تعاون اور باہمی بھائی چارے کا تقاضہ یہی ہے کہ مسلمان ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں، اور ایک دوسرے کے لئے سہارا بن جائیں، اور مصیبت میں کام آئیں، جیسا کہ بھائی آپس میں کرتے ہیں۔ یہی اسلامی تعلیمات ہیں، جن پر عمل کرنے سے دنیا میں بھائی چارے، اخوت اور ہمدردی اور باہمی تعاون و تناصر کی خوشگوار فضاء قائم ہو سکتی ہے۔

اور یہی نظریہ تکافل کی بنیاد ہے۔ چنانچہ تکافل اسی اصول پر مبنی ہے کہ اس میں شرکاء ایک دوسرے کی تکلیف اور پریشانی میں مدد کریں، اور برے مالی اثرات سے ایک دوسرے کو بچائیں۔

آنحضرت ﷺ نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کے پانچ ماہ بعد وہاں کے یہودیوں کے ساتھ ایک معاہدہ فرمایا تھا، یہ پورا معاہدہ ”میشاقِ مدینہ“ کے نام سے معروف ہے اور اس کی مختلف دفعات تاریخ اسلام اور سیرت کی کتابوں میں تفصیل کے ساتھ مذکور ہیں۔

یہ معاہدہ باہمی تعاون و تناصر پر مبنی ہے، چنانچہ اس میں ایک دفعہ یہ بھی ہے کہ ”ہر گر وہ کو عدل و انصاف کے ساتھ اپنی جماعت کا فدیہ دینا ہوگا“، یعنی جس قبیلہ کا جو قیدی ہوگا اس قیدی کے چھڑانے کا فدیہ اسی قبیلہ کے ذمہ ہوگا۔ یہ اسلام میں باہمی امداد و بھائی چارہ کی اول ترین مثال ہے۔

قرآن کریم اور احادیث مبارکہ کے یہ حوالے بطور نمونہ پیش کئے گئے ہیں، ورنہ اس موضوع پر پوری کتاب لکھی جاسکتی ہے۔ اس کے بعد بھی اس طرح کے معاہدے مختلف خلفاء اسلام اپنے دور حکومت میں کرتے رہے، اگرچہ وہ تکافل کے نام سے نہیں تھے، لیکن تکافل کی روح ان میں موجود تھی۔ کیونکہ نظام تکافل کے تحت مختلف افراد ایک ممبر شپ کے تحت ایک مشترکہ پول تشکیل دیتے ہیں جس میں یہ لوگ پیسے جمع کرتے ہیں، اور جن پیسوں سے بوقت ضرورت اس مشترکہ پول میں پیسے جمع کروانے والے مستفید ہو سکتے ہیں۔ لہذا اس نظام کے جائز ہونے بلکہ مستحسن ہونے میں کوئی شبہ نہیں، بشرطیکہ یہ اپنے صحیح اصول کے مطابق ہو، اور اخلاص کے ساتھ ہو۔

تکافل کا طریقہ کار

سب سے پہلے تکافل نظام میں کمپنی کے شیئرز ہولڈرز کچھ رقم یا قاعدہ وقف^(۱) کرتے ہیں، اس رقم سے ایک وقف پول قائم کیا جاتا ہے، ان شیئرز ہولڈرز کی حیثیت واقف کی ہوتی ہے، وقف فنڈ کی ملکیت وقف کنندہ سے اللہ تعالیٰ کی طرف منتقل ہو جاتی ہے، البتہ اس وقف کے منافع سے اللہ تعالیٰ کے بندے استفادہ کرتے ہیں۔

اس وقف فنڈ کو PTF کا نام دیا گیا ہے۔

فقہ کا مشہور اصول ہے کہ ”شروط الواقف كنص الشارح“، یعنی واقف کی طرف سے وقف میں لگائی گئی شرط پر عمل کرنا صاحب شریعت کے دیگر احکام پر عمل کرنے کی طرح ضروری ہے۔ (الاشباہ والنظائر)

اس اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے واقف وقف فنڈ میں کچھ شرائط عائد کرتے ہیں، جس میں ایک شرط یہ بھی ہوتی ہے کہ جو شخص بھی اس وقف فنڈ کو عطیہ دے گا، اس وقف فنڈ سے وقف کی شرائط کے مطابق وہی شخص فوائد کا مستحق ہوگا۔ وقف فنڈ سے ممبران کا تعلق محض ”عقد تبرع“ کا ہوتا ہے۔

وقف کے اندر چونکہ اس بات کی گنجائش ہے کہ وہ کسی مخصوص طبقے یا افراد کیلئے ہو، مثلاً کوئی شخص اپنے باغ کو اس شرط کے ساتھ وقف کرے کہ اس کا پھل صرف فلاں شخص کو یا میری اولاد کو دیا جائے یا میری زندگی میں مجھے ملتا رہے، وغیرہ تو یہ شرائط لگانا صرف جائز بلکہ مذکورہ اصول کے مطابق ان کی پابندی بھی ضروری ہے۔

”قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادُّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ عُضْوٌ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى“۔ (مسلم: ۴۶۸۵)

“The believers, in their affection, mercy and sympathy to each other, are like the body, if one of its organs suffer and complains, the entire body responds with insomnia and fever.” (Hadith Muslim: 4685)

What is expected from us is that we should cooperate amongst ourselves and become pillars of strength and support for each other in times of difficulties and misfortunes. This is what Islam teaches us, and by following this commandment we can promote the concept of brotherhood in the world, and similarly mutual cooperation, and mutual solidarity. This is exactly what Takaful stands for. In Takaful too, participants extend their support to each other in times of financial misfortunes.

In the sixth year of the Hijri date, the Prophet Muhammad (ﷺ) made a pact with the Jews of Medina which is generally known as the ‘Meethaaq-e-Madina’. Various clauses of it are extensively mentioned throughout Islamic History and also in various books of Sunnah.

This pact was based on the principles of brotherhood and mutual solidarity and as such one of the clauses states that “every member will have to pay just compensation for their respective tribe”, meaning that the responsibility of freeing the slave will be on the shoulders of those to whose tribe the slave will belong. This is a prime example of the concept of brotherhood and solidarity in Islam.

Such kinds of pacts have been existent during the rule of the Caliphs as well, though not by the name of Takaful. However the spirit of Takaful has always been there: different people through community-pooling help create a common fund which is used to benefit them in times of need.

Therefore, there is no doubt about the permissibility of Takaful given that is functioning on the principles of brotherhood and mutual solidarity and with sincerity.

The Modus Operandi of Takaful

The shareholders firstly would create a Waqf Pool in order to initiate the Takaful activities. Because they had been the ones to establish this Waqf

(۱) کسی چیز کی ذات (Corpus) کو روکنا اللہ جل شانہ کی ملکیت پر اس طور پر کہ اس کی منفعت (Usufract) بندوں کی طرف لوٹے، لہذا اس صورت میں وقف لازم ہوگا۔ وقف غنی نہ چنگی جائے گی، اس کا بہرہ درست ہوگا، اور نہ وہ واقف کے ترک میں شامل ہوگی۔ (العناية شرح الهداية، کتاب الوقف: ۳۲۱/۸).....

they are called the Waqif, whereas the ownership of the Waqf is transferred to Allah Almighty. People are able to benefit from it for their risk mitigation purposes after acquiring a membership of this Waqf Pool which is legally referred to as the Participants' Takaful Fund or PTF

The Shareholders thereafter formulize certain conditions for the Waqf which will form the basis of its operations. Based on the Fiqh ruling "شرط الواقف كنص الشارح" these conditions are judged to be as effective and valid as if they would have been laid out by the Shariah itself. This means that the Waqif, by virtue of its legal position, can therefore stipulate that financial benefits may only be provided to those who contribute to the Waqf Pool. The relationship of the participant and the Waqf on the other hand is merely a relationship of an Aqd Taburru.

The contributions paid by the participants are recognized as Taburru'at and not as Waqf, and in fact become the property of the Waqf. This is akin to the charity we give to any other Waqf; the charity given is not considered as Waqf but simply as a donation. This means that the participants immediately loose their right of ownership, therefore the laws pertaining Zakat and even the Inheritance law won't apply here. As mentioned earlier, these contributions become the property of the Waqf with immediate effect and thus benefits from it need to be according to the conditions sanctioned by the Waqif, such as utilizing these contributions for the payment of claims, for example. Hence, it is the Waqf Pool which compensates for the participant's loss and not the Takaful Operator.

The funds available in the Waqf Pool are invested in Shari'ah Compliant business avenues. Any profits realized from these investments are returned to the Waqf thereafter.

The Role of the Company in Takaful System

The company or the operator serves as the Wakeel or the Manager of the Waqf Fund and charges a 'Wakala fee' for it. This fee is paid from the Waqf Fund. As the Wakeel, the Operator must invest the funds available in the Waqf Pool in Shari'ah-compliant businesses for profits. Since the Operator is the Mudarib (working partner) and the Waqf Fund is the Rabul-ul-Maal (sleeping partner), any profits made from the investments are shared between the two on pre-defined percentages.

اسی طرح تکافل سسٹم میں وقف کرنے والا وقف کے مصالح کے پیش نظر وقف کے دائرہ کو مخصوص افراد تک محدود اور وقف فنڈ سے استفادہ کرنے کی مخصوص شرائط مقرر کر سکتا ہے۔

لوگ اس فنڈ کی رکنیت حاصل کرنے کے بعد باقاعدہ اس فنڈ کو بطور تبرع ایک خاص مقدار میں حسب شرائط وقف نامہ عطیات دیتے ہیں، اور جن شرکاء کو کبھی کوئی نقصان پہنچے تو وہ وقف فنڈ سے فوائد کے حصول کے مستحق ہوتے ہیں۔ جو عطیات اس فنڈ میں آتے ہیں، وہ محض تبرعات ہوتے ہیں، بذات خود وقف نہیں ہوتے بلکہ مملوک وقف ہوتے ہیں جیسے کہ کسی بھی وقف میں دیا گیا چندہ وقف نہیں ہوتا، بلکہ مملوک وقف ہوتا ہے۔ یہ عطیات چونکہ شرکاء کی ملکیت سے خارج ہوتے ہیں، اسی لئے ان پر نہ زکوٰۃ واجب ہوتی ہے اور نہ ان میں میراث کے احکام جاری ہوتے ہیں اور نہ اس کی بنیاد پر وہ (سرپلس) کے مستحق ہوتے ہیں، بلکہ یہ تبرعات مکمل طور پر پول کی ملکیت میں چلے جاتے ہیں، اور وقف پول قواعد و ضوابط کے مطابق ان رقوم کو استعمال کرتا ہے۔ پھر جب ان کو نقصان پہنچتا ہے، تو پھر اس کے نتیجے میں وہ اس وقف پول سے فوائد کے حصول کے مستحق ہوتے ہیں۔ مذکورہ وقف فنڈ کو شرعی طریقہ کے مطابق کاروبار میں لگایا جاتا ہے، اور اس سے حاصل شدہ نفع کا مالک یہی وقف فنڈ ہوتا ہے۔

اس فنڈ سے شرکاء کو جو فوائد حاصل ہوتے ہیں، یہ فوائد ان کے وقف فنڈ کو دیئے گئے تبرعات کی بنیاد پر نہیں ہوتے بلکہ یہ فوائد عطاء مستقل ہوتے ہیں، یعنی اس لحاظ سے کہ عطیہ دینے والے بھی موقوف علیہم میں داخل ہیں۔ کیونکہ واقف نے وقف فنڈ سے استفادہ کا حق اسکو دیا ہے جو اس کی رکنیت حاصل کرے، اس لحاظ سے ہر ممبر موقوف علیہ ہو گیا۔ (موقوف علیہ: اس کو شخص کہتے ہیں، جس پر وقف کیا گیا ہو)۔

تکافل نظام میں کمپنی کی حیثیت

تکافل نظام میں کمپنی کی ایک حیثیت وکیل یا مینیجر آپریٹر کی ہوتی ہے، کمپنی وقف فنڈ کی دیکھ بھال کیلئے "وکالہ فیس" وصول کرتی ہے۔ یہ فیس وقف فنڈ کے لئے دیئے گئے عطیات سے وصول کی جاتی ہے۔ نیز کمپنی وقف فنڈ میں موجود رقم کو اسلامی اصولوں کے مطابق سرمایہ کاری میں لگاتی ہے، اس حیثیت سے کمپنی چونکہ مضارب ہوتی ہے اور فنڈ رب المال ہوتا ہے لہذا کمپنی مضاربہ کے نفع میں سے متعین حصہ وصول کرتی ہے۔

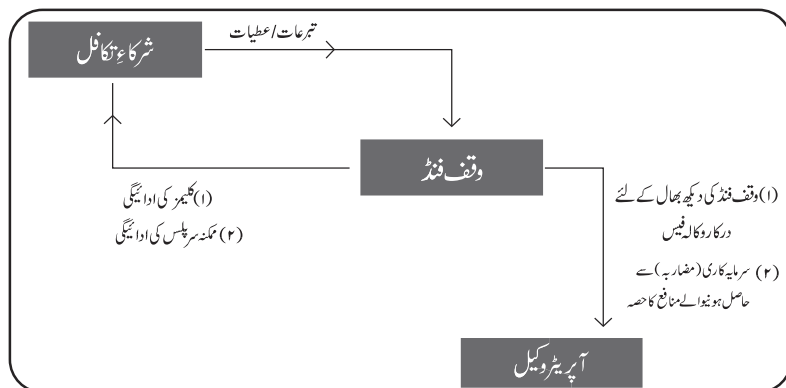
تکافل کی اقسام

تکافل کی دو قسمیں ہیں : ۱..... فیملی تکافل ۲..... جنرل تکافل

جنرل تکافل:

جنرل تکافل میں اثاثہ جات، یعنی فیکٹری، موٹر، اور مکان وغیرہ کے ممکنہ خطرات سے نمٹنے کے لئے تکافل کی رکنیت فراہم کی جاتی ہے۔ اگر اس اثاثہ کو جس کے لئے تکافل کی رکنیت حاصل کی گئی، کوئی حادثہ لاحق ہو جائے تو اس نقصان کی تلافی "وقف فنڈ" PTF سے کی جاتی ہے۔ کمپنی اس وقف فنڈ کو منظم کرتی ہے، اور وکالہ فیس وصول کرتی ہے۔

نیز اس فنڈ میں موجود رقم کی انوسٹمنٹ کے لئے اس کو شرعی کاروبار میں لگاتی ہے، جس کی مختلف شرعی شکلیں اور صورتیں ہوتی ہیں، اس میں فنڈ ربا المال ہوتا ہے، اور کمپنی مضارب ہوتی ہے، نفع کا خاص تناسب طے ہوتا ہے، اس تناسب سے کمپنی کو بحیثیت مضارب اپنا حصہ ملتا ہے، اور باقی نفع وقف فنڈ میں جاتا ہے، جو فنڈ کی اپنی ملکیت میں جاتا ہے۔ مجموعی صورتحال کو سمجھنے کے لئے مندرجہ ذیل جدول ملاحظہ فرمائیں:



جنرل تکافل پالیسیز کا اجمالی تعارف

موٹر تکافل مالیسی (Motor Takaful Policy)

اس پلان میں آپ کی گاڑی (پرائیویٹ/کمرشل) کو نقصان کی تلافی کے لئے مکمل طور پر معاشی تحفظ فراہم کیا جاتا ہے، ساتھ ساتھ ڈرائیور کے ساتھ پیش آنے والے ناگہانی حادثات جس کے نتیجے میں موت یا معذوری کو بھی کوکریا جاسکتا ہے، علاوہ ازیں کسی حادثے کے نتیجے میں تھری پارٹی کو بھیجنے والے نقصانات کے متعلق قانونی ذمہ داریوں کو بھی کوکریا جاتا ہے، اور آپ کی گاڑی کے چوری یا نقصان کی تلافی مذکورہ پالیسی میں درج شرائط و ضوابط کے مطابق کی جائے گی۔ مزید یہ کہ زریعہ ران میں اضافہ کر کے ہنگامہ آرائی، دھماکہ، نقب زنی، ماحولیاتی تغیرات، زلزلے اور دیگر قدرتی آفات وغیرہ سے ہونے والے نقصانات کی تلافی کے لیے بھی معاشی تحفظ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

(FireTakaful Policy) فائر تڪافل پاليسي

اس پالیسی میں کوڑا اٹا شیجات کو حادثاتی آگ اور آسمانی بجلی کے نتیجے میں ہونے والے نقصان کی تلافی کے لئے معاشی تحفظ دیا جاتا ہے، جو کم کوڑی کی حد تک محدود ہوتا ہے، البتہ زلزلوں میں اضافہ کر کے ہنگامہ آرائی، دھماکے، زلزلے اور دیگر قدرتی آفات وغیرہ سے ہونے والے نقصانات کی تلافی کے لئے بھی معاشی تحفظ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اور عوام بہشت گردی سے لاحق خطرات اس پالیسی میں کوڑا نہیں ہوتے۔

(i) یہ ایک قسم کا مضاربہ کاروبار ہے، جس میں دو فریق ہوتے ہیں، ایک فریق سرمایہ (Investment) فراہم کرتا ہے (اس کو اصطلاح میں 'رُب المال' کہتے ہیں)، اور دوسرا فریق محنت (Labour) کرتا ہے، (اس کو 'مضارب' کہتے ہیں) اور جو نفع ہوتا ہے، وہ باہمی رضامندی سے اسے شریعہ تناسب (Proportion) کے تقسیم کرتے ہیں۔

Types of Takaful

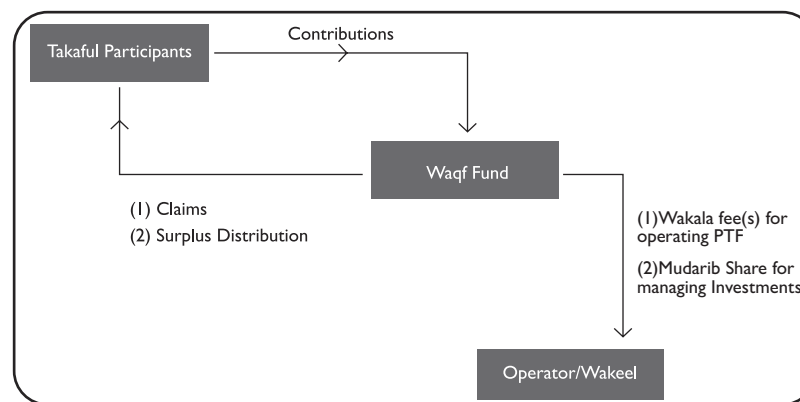
There are two types of Takaful:

1. General Takaful
2. Family Takaful

GENERAL TAKAFUL

In General Takaful, the Waqf's memberships are assigned to those who need to mitigate risks to their assets like airplanes, motors, and houses etc. In an event of any defined loss to the asset, the Waqf Pool compensates. The company sets up the Waqf Pool, manages it, invests the fund available in the pool in Shari'ah-compliant businesses, and charges a fixed Wakala fee in return. Furthermore, the Waqf Pool is also the Rabul-ul-Maal (sleeping partner) and the company acts as the Mudarib (working partner) and any profits made from the investments are shared between the two on pre-defined percentages.

Following is the Business Model for General Takaful:



PRODUCTS (GENERAL)

MOTOR TAKAFUL

Vehicles are a necessity as well as an asset, for personal as well as commercial purposes. Our Motor Takaful offers comprehensive and customized coverage for private and commercial vehicles, protecting your assets against liabilities incurred as a result of traffic accidents. Our comprehensive Motor Takaful provides maximum coverage against theft, accidental damage and third party liability with innovative features and hassle free pre- and post-Takaful processing.

Motor Takaful offers comprehensive coverage for private and commercial vehicles, custom-

ized to the Participant's requirements. Motor Takaful offers protection from losses incurred due to traffic accidents and legal liabilities that might arise due to accidents. Comprehensive Motor Takaful provides maximum coverage against theft, accidental damage and third party liability with innovative features and hassle free pre- and post-Takaful processing. The cover includes losses due to external accidental means, fire, explosion, burglary, house-breaking or theft, malicious acts, riots, strikes and natural calamities. Terrorism and Third Party liability i.e., Property Damage, Bodily Injury and Death, are additional features of the policy. The claims management body follows standardized procedures and is available round the clock for assistance and prompt service delivery to Participants.

FIRE TAKAFUL POLICY

Business places, homes and wealth require security from seen and unforeseen losses. These might arise from fires, burglaries, natural calamities and other hazards which are an unavoidable part of everyday life. In this regards, Fire and Allied Perils Takaful provides comprehensive coverage against all risks to make lives and businesses secure.

Fire Takaful provides compensation to the covered person or firm in the event of damage to property (i.e. buildings, stock, machinery and other contents). This policy extends customized coverage for diverse industrial sector companies according to their needs.

HOME TAKAFUL

Easy Home reimburses you for your financial loss arising from mishaps that are generally "sudden and accidental" and, therefore, hard to predict and prevent. The plan also covers High Value items such as jewelry and cash.

MACHINERY BREAKDOWN TAKAFUL

Machinery Breakdown Takaful has been developed to provide effective Takaful cover for plants, machinery and mechanical equipment at work, at rest or during maintenance operations. By its very nature, Machinery Takaful is a comprehensive cover for machinery, supplementing the coverage afforded by Fire Takaful. Thus, it covers unforeseen physical loss or damage to items covered, necessitating their repair or replacement, be it loss or damage from causes such as defects in casting and material, faulty design, faults at workshop or in erection, bad workmanship, lack of skills or carelessness, unless otherwise specified.

CONTRACTORS' PLANT AND MACHINERY TAKAFUL, BOILER AND PRESSURE TAKAFUL CONTRATORS' ALL RISK TAKAFUL POLICY

This plan offers comprehensive and adequate protection against all risks involved in the construction of civil works of any kind, including surrounding property and third-party claims in respect of property damage or bodily injury arising in connection with the execution of a project.

MONEY TAKAFUL

This plan is usually extended to those who are direct caretakers of a company's financial matters. This plan covers cash in safes and lockers as well as during transit like being snatched on gunpoint. The sum covered is usually determined according to the amount of money and nature of transfer.

FIDELITY GUARANTEE TAKAFUL

This plan covers the loss caused by the embezzlement or any fraudulent act of the employees of the client. For this plan to work, the fraud needs to be pinpointed on the individual determined to have committed the act.

ALL RISKS CONTENTS TAKAFUL POLICY

This plan provides coverage for any loss arising from any machinery/asset except for the exception distinctly conveyed in official documents.

ہوم تکافل پالیسی (Home Takaful Policy)

یہ پالیسی بھی فائر تکافل پالیسی کی مانند ہے، مزید یہ کہ اس پالیسی میں گھر کی ان اشیاء کے لئے بھی معاشی تحفظ فراہم کیا جاتا ہے جو عموماً فائر تکافل پالیسی میں کور نہیں کئے جاتے۔

مشینری بریک ڈاؤن تکافل (Machinery Breakdown Takaful)

اس پلان کے تحت کسی بھی چلنے والی مشینری کو پیش آنے والے مخصوص حادثاتی نقصانات کے لئے معاشی تحفظ فراہم کیا جاتا ہے۔ اس پلان کے تحت بعض منتخب مشینری یا منجملہ تمام مشینری کو بھی کور کیا جاسکتا ہے۔ اس میں سم تکافل کا فیصلہ بذریعہ آزاد سرویزز کیا جاتا ہے۔

Contractors' Plant And Machinery Takaful, Boiler And Pressure Takaful Contrators' All Risk Takaful Policy

کانٹرکٹرز پلانٹ اینڈ مشینری تکافل، بوائیلر اینڈ پریشر تکافل
کانٹرکٹرز آل ریسک تکافل پالیسی

اس پلان کے تحت کسی بھی عمارت اور شاہراہوں کی تعمیر یا مشینری کی تنصیب اور استعمال کے دوران لاحق ہونے والے خطرات کے سلسلے میں تکافل کوریج فراہم کی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں کسی بھی منصوبہ کے پایہ تکمیل تک پہنچنے کے دوران ارد گرد کی پراپرٹی اور تھرڈ پارٹی کے کلیئر کو بھی پالیسی میں مذکور شرائط و ضوابط کے مطابق کور کیا جاتا ہے۔

منی تکافل (Money Takaful)

عام طور پر یہ پالیسی ان لوگوں کو دی جاتی ہے جو براہ راست کسی بھی کمپنی کے مالی امور کی دیکھ بھال کر رہے ہوں۔ یہ پالیسی آپ کی سیف یا لاکرز میں موجود نقدی یا اسی طرح کاروباری مرکز اور بینک سے نقدی لانے اور لے جانے کے دوران لاحق ہونے والے خطرات کے سلسلے میں معاشی تحفظ فراہم کرتی ہے، نیز اسلحہ کے زور پر قہر جیسے کو بھی یہ پالیسی کور فراہم کرتی ہے۔ عام طور پر زر تعاون کا تعین رقم کی منتقلی کی نوعیت اور رقم کی مقدار پر موقوف ہوتا ہے۔

نیدلٹی گارنٹی تکافل (Fidelity Guarantee Takaful)

اس پلان میں معاشی تحفظ کی فراہمی اپنے ہی ملازم کے ہاتھوں ہونے والے غبن اور دھوکے کے لیے ہے۔ کسی بھی نقصان کے ازالے کے لیے غبن کی مقدار اور غبن کرنے والے کی نشاندہی ضروری ہوتی ہے۔

تھرڈ پارٹی لائبیلٹی تکافل (Third Party Liability Takaful)

یہ پالیسی کسی بھی تھرڈ پارٹی کے نقصانات کو اور پبلک ذمہ داریوں کو کور کرتی ہے جس کا کوئی کاروبار قفل کر سکتا ہو، جیسے فیکٹری میں کام کرتے ہوئے کسی تیسرے آدمی کا مالی یا جانی نقصان ہو جائے کہ جس کی ذمہ داری قانونی طور پر فیکٹری پر آتی ہو، البتہ اپنے ہی ملازم کو پیش آنے والے خطرات اس پالیسی میں شامل نہیں ہوتے۔ اس میں تھرڈ پارٹی کے نقصانات کو کم کورڈ کے ساتھ منسلک کر دیا جاتا ہے۔

آل ریسک کانٹینٹس تکافل (All Risk Contents Takaful)

یہ پالیسی کسی بھی اثاثے سے متعلق ہر قسم کے ممکنہ خطرات سے معاشی تحفظ فراہم کرتی ہے، ماسوائے چند استثناءات کے جن کا ذکر PMD میں کیا گیا ہے۔

پرسنل ایکسیڈنٹ تکافل (Personal Accident Takaful)

اس پلان کا مقصد پورے سال تکافل ممبر کو دنیا بھر میں کسی بھی جگہ رہتے ہوئے حادثاتی موت اور حادثاتی جرحی یا مکمل معذوری کے سلسلے میں معاشی تحفظ فراہم کرنا ہے، مذکورہ پالیسی کے تحت مختلف پلانز کے حوالے سے کوریج کی لمٹ ایک لاکھ سے پانچ لاکھ تک ہو سکتی ہے۔ (بعض مخصوص صورتوں میں اکسین اضافہ بھی ممکن ہے)۔

ورک میزن کمپنیشن تکافل (Workmen's Compensation Takaful)

یہ پالیسی فیکٹری یا آفس کے ملازمین کو دوران کام Workmen's Compensation Act, Fatal Act اور عمومی قوانین کے تحت ایسے ناگہانی حادثات سے ہونے والے نقصانات میں معاشی تحفظ مہیا کرتی ہے، جن کی ذمہ داری براہ راست شریک تکافل پر عائد ہوتی ہو۔

موبائل فون آل ریسک تکافل (Mobile Phone All Risk Takaful)

یہ پالیسی موبائل فون سے متعلق ہر قسم کے ممکنہ حادثاتی خطرات سے معاشی تحفظ فراہم کرتی ہے، ماسوا ان چند مخصوص صورتوں کے جن کا ذکر PMD میں ہے۔

ٹریول، حج اینڈ عمرہ تکافل (Travel-Hajj & Umrah Takaful)

یہ پلان حج اور عمرہ کی ادائیگی کے دوران پیش آنے والے خطرات و نقصانات کو کور کرنے کے لئے خصوصی طور پر تیار کیا گیا ہے۔ اس پلان کے تحت حادثاتی موت اور حادثاتی معذوری کے ساتھ ساتھ پاسپورٹ یا سامان کی گمشدگی، ناگہانی اخراج اور بیماری کی صورت میں علاج معالجہ وغیرہ کے سلسلے میں معاشی تحفظ فراہم کیا جاتا ہے۔

پلیٹ گلاس تکافل (Plate Glass Takaful)

یہ پلان کسی کاروباری مرکز میں لگے ہوئے شیشوں کو ناگہانی طور پر ٹوٹنے سے معاشی تحفظ فراہم کرتا ہے، جیسے دروازے، فرنیچر وال وغیرہ

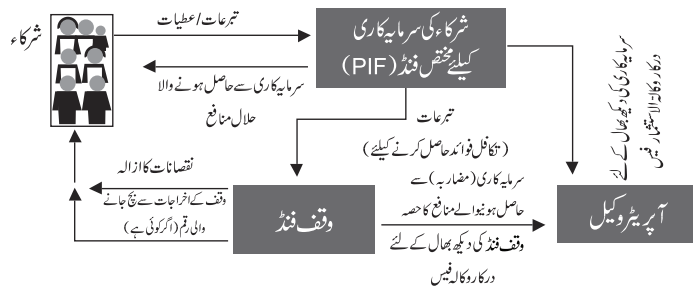
میرین تکافل (Marine Takaful)

اس پلان کے تحت ٹرک، ریل گاڑی، بحری جہاز یا ہوائی جہاز کے ذریعے بھیجے جانے والے سامان کو ناگہانی خطرات کے سلسلے میں معاشی تحفظ فراہم کیا جاتا ہے، چاہے وہ ایمپورٹ یا ایکسپورٹ سے متعلق ہو یا چاہے ان لینڈ ٹرانزٹ سے متعلق ہوں۔

فیملی تکافل

فیملی تکافل میں انسانی زندگی کے ممکنہ خطرات سے نبٹنے کے لئے تکافل رکنیت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں شرکاء کو تکافل کے تحفظ کے ساتھ ساتھ حلال سرمایہ کاری کی سہولت بھی فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں ”وقف فنڈ“ کے علاوہ ایک اور فنڈ ہوتا ہے جس کا نام ”پی آئی ایف (PIF)“ ہے یہ شریک تکافل کا سرمایہ کاری فنڈ ہوتا ہے۔

مجموعی صورتحال کو سمجھنے کے لئے مندرجہ ذیل جدول ملاحظہ فرمائیں:

**THIRD PARTY LIABILITY TAKAFUL**

This policy covers damages caused to third parties in the event of injury or financial loss to the worker of third party. Damages caused to the third party are linked to the sum covered under this policy. However, employees appointed directly by the Employer are not covered under this policy.

PERSONAL ACCIDENT TAKAFUL

Round-the-year coverage through Personal Accident provides full benefit amount for accidental death, permanent disabilities, and total and partial temporary disabilities, directly or indirectly caused by an accident. The policy can be extended to cover reimbursement of medical expenses incurred arising out of such accidents.

WORKMEN'S COMPENSATION TAKAFUL

This Takaful plan provides coverage for compensation payable under the Workmen's Compensation Act 1923, Fatal Accidents Act 1855 and Common Law, inclusive of all subsequent amendments prior to the date of issuance of policy. The policy covers liability of an employer for the death, bodily injuries or occupational diseases sustained by employees in the Participant's immediate service, arising out of and during employment. In addition, expenses incurred by the Participant while defending claims may also be paid with the consent of the Company.

MOBILE PHONE ALL RISK TAKAFUL

This plan covers risk related to mobile phones such as snatching incidents except for those mentioned in PMD.

TRAVEL, HAJJ AND UMRAH TAKAFUL

This plan is specially designed to cover almost all risks associated with travelling for Hajj and Umrah. Such covered risks include death and disability, loss of passport and baggage and repatriation of mortal remains etc.

PLATE GLASS TAKAFUL

This plan provides coverage for large plate glass installed on premises including those being used in gates and walls.

MARINE CARGO TAKAFUL

Loss of or damage to cargo whilst in transit by Sea/Air and Rail Road, in case of Import/Export and inland transit. Depending upon the need of the client, there are various covers available.

FAMILY TAKAFUL

Family Takaful or Life Takaful

The participants of Family Takaful mitigate their risks pertaining to their lives by acquiring a membership of the Waqf Fund. In addition to the protection element, participants can also use Family Takaful for their investment needs through another Fund called the Participant's Investment Fund (PIF). A point to remember is that in General Takaful there is no PIF. Family Takaful functions thus:

1. Contributions received are first credited to the PIF which is used to buy Shari'ah-compliant investment fund units for the participants.

NOTE: The amount available in the PIF belongs to the participants and on which the Islamic rulings of Inheritance and Zakat is applicable.

2. From PIF, units are allotted for the Participant's Takaful Fund (PTF) or the Waqf Fund.

3. The units from the PIF are received by the PTF in the form of Taburru. The amount is different for each participant since it is based on their age, health, occupation, and lifestyle.

4. The amount available in the PIF, after meeting various expenses (such as participant's medical check-up), is used by the Operator in the capacity of the Wakeel, under the supervision of the Shari'ah Board, for investment purposes.

5. The Operator charges a fixed Wakala fee (which is not related to investment profits and is called Wakalatul-Istismar) for the services rendered in investment management the fee is paid from the PIF.

6. Investment profits are shared between the Takaful participants.

7. The Waqf Fund compensates for any mishap to the life of a Takaful participant.

In a nutshell: the contributions received from the participants are bifurcated into two separate accounts for two different purposes, into:

a) Participant's Investment Account (PIF) for investment purposes;

and

b) Participant's Takaful Fund (PTF)—in the form of Taburru—for risk mitigation purposes

At the end of every year, after having paid all claims and meeting all expenses, any surplus remaining in the Waqf Fund may be distributed amongst the Participant's as per the recommendation of the Shari'ah Board. Surplus is paid only to those participants who did not file any claims in the calendar year.

In an event of a Deficit, without increasing the Wakala fee, the Operator extends a Qard-e-Hasana (•) to the Waqf Fund.

Following is the Business Model for Family Takaful:

At the end of every year, after having paid all claims and meeting all expenses, any surplus remaining in the waqf fund may be distributed amongst the Participant's as per the recommendation of the shari'ah Advisor. Surplus is paid only to those participants who did not

فیملی تکافل یا لائف تکافل:

فیملی تکافل میں انسانی زندگی کے ممکنہ خطرات سے نبٹنے کے لئے تکافل رکنیت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں شرکاء کو تکافل کے تحفظ کے ساتھ ساتھ حلال سرمایہ کاری کی سہولت بھی فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں ”وقف فنڈ“ کے علاوہ ایک اور فنڈ بھی ہوتا ہے جس کا نام ”پی آئی ایف“ (Participant Investment Fund (PIF)) ہے یہ شریک تکافل کا سرمایہ کاری فنڈ ہوتا ہے۔ جبکہ جنرل تکافل میں شریک تکافل کا PIF اکاؤنٹ نہیں ہوتا۔ اس طرح کہ:

- ❖ شریک تکافل کی جانب سے دی گئی رقم پہلے اس کے PIF اکاؤنٹ میں آتی ہے، جہاں پر ان کی سرمایہ کاری اسلامک میچول فنڈ کی طرز پر کی جاتی ہے اور اس رقم سے شرکاء کے لئے فنڈ میں یونٹس خرید لیے جاتے ہیں۔
- ❖ پھر وہاں سے کچھ حصہ یونٹس کی منسوخی کے ذریعہ وقف فنڈ PTF کے لئے نکال لیا جاتا ہے۔
- ❖ PIF میں موجود رقم شریک کی ملکیت ہوتی ہے جس پر میراث اور زکوٰۃ کے احکام جاری ہوتے ہیں۔
- ❖ وقف پول میں آنے والی رقم محض تبرع کی بنیاد پر ہوتی ہے، اور تبرع کی بنیاد پر یہ رقم شریک تکافل کی عمر بچت، پیشہ، اس کے طور طریقے اور رکنیت پلان کے مطابق مختلف ہو سکتی ہے۔
- ❖ PIF میں موجود رقم سے اخراجات نکالنے کے بعد کمپنی بطور وکیل اس رقم کی شریعہ بورڈ کی نگرانی میں سرمایہ کاری کرتی ہے۔
- ❖ کمپنی سرمایہ کاری کے لئے اپنی وکالہ فیس وصول کرتی ہے۔ جس کا نفع سے تعلق نہیں ہوتا، اور یہ ”وکالۃ الاستثمار“ فیس کہلاتی ہے۔
- ❖ سرمایہ کاری کے نتیجے میں حاصل شدہ منافع شریک تکافل کو فراہم کیا جاتا ہے۔
- ❖ اگر شریک تکافل کی زندگی کو کبھی کوئی حادثہ لاحق ہو جائے تو وقف فنڈ سے اس کی تلافی کی جاتی ہے۔
- ❖ خلاصہ یہ ہے کہ شریک تکافل کی جانب سے ادا کردہ زرع تعاون دو مقاصد میں تقسیم ہوتا ہے، رقم کا کچھ حصہ بطور تبرع وقف فنڈ میں چلا جاتا ہے اور باقی ماندہ حصہ سرمایہ کاری میں لگایا جاتا ہے۔
- ❖ تکافل تحفظ کے سلسلے میں تمام کلیمز کی ادائیگی وقف پول سے کی جاتی ہے۔
- ❖ اسی طرح سال کے آخر میں کلیمز کی ادائیگی اور اخراجات منہا کرنے کے بعد شریعہ بورڈ سے منظوری لے کر سرپلس (ہر سال کے اختتام پر تمام ادائیگیوں کے بعد بچ جانے والی رقم کو سرپلس کہتے ہیں) کو شرکاء کے درمیان تقسیم کیا جاسکتا ہے۔
- ❖ نقصان کی صورت میں تکافل آپریٹر اپنی وکالہ فیس میں کچھ اضافہ کیے بغیر ”وقف فنڈ“ کو قرض حسنہ فراہم کرتا ہے۔

فیملی تکافل پالیسیز کا اجمالی تعارف

شیر اینڈ کیئر تکافل (Share n Care Takaful)

شیر اینڈ کیئر تکافل پلان بچت اور کوریج کا ایک بہترین امتزاج ہے۔ جسے سرمایہ کاری اور طویل المیعاد بچت کے ذریعے شریک تکافل کے معاشی تحفظ کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ پلان ریگولر تعاون کے ذریعے تکافل فنکشن کے ساتھ بچت میں اضافہ کو بھی ملاتا ہے۔ جو کہ خاندان کے سربراہوں کو اپنے زیر کفالت افراد کو پرسکون زندگی فراہم کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ شیر اینڈ کیئر مختلف خصوصیات سے آراستہ ایک جرنل پونٹ لکڈ پلان ہے۔ جو کہ سرمایہ کاری اور کوریج کی تمام ممکنہ ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

انوسٹمنٹ شیلڈ تکافل (Investment Shield Takaful Plan)

انوسٹمنٹ شیلڈ یکساں ریگولر تعاون پر مشتمل سرمایہ کاری کا ایک منفرد پلان ہے۔ جو کہ پاک قطر فیملی تکافل کی جانب سے اپنی نوعیت کا پہلا پلان ہے۔ اس کا بنیادی کام متکفل تکافل کے تحفظ کے ساتھ ساتھ منافع کی کارکردگی کو بہتر سے بہتر بنانا ہے۔ انوسٹمنٹ شیلڈ ان افراد کے لئے تیار کیا گیا ہے جن کے پاس کم از کم تین لاکھ روپے پانچ سے دس سال کے لئے سرمایہ کاری کے طور پر موجود ہوں۔

اے بی سی ایجوکیشن تکافل (ABC Education Takaful)

اے بی سی ایجوکیشن تکافل ایک محفوظ اور زرتعاون کی ادائیگی کے اعتبار سے قدرے آسان پلان ہے جو کہ مستقبل میں بچوں کے تعلیم جاری رکھنے کو یقینی بناتا ہے اس پلیٹ فارم کو استعمال کرنے کی صورت میں والدین کے پاس یہ موقع ہوتا ہے کہ وہ اپنی بچت کا ایک معمولی حصہ باقاعدگی سے ادا کر کے اپنے بچوں کے لئے ایک تعلیمی فنڈ قائم کر سکتے ہیں جس کے نتیجے میں ممبر شپ کے اختتام یا انتقال کی صورت میں بچوں کا تعلیمی سفر جاری رکھنے کے لئے ایک معقول فنڈ میسر ہوگا۔

سیلری سیونگ تکافل (Salary Saving Takaful)

سیلری سیونگ تکافل پلان، شیر اینڈ کیئر تکافل پلان کی طرح خاص طور پر ان ملازمین کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے جو چھوٹے، آسان اور قابل اختتام زرتعاون کو بروقت ادا کر سکتے ہوں۔ اس پلان کے مطابق کسی ادارے کا ملازمین کی ماہانہ تنخواہوں سے معمولی زرتعاون منہا کر کے مجموعی رقم کے ذریعے اپنے ملازمین کو اضافی سہولت فراہم کر سکتا ہے۔ اور کوئی ملازم اپنے پراویڈنٹ فنڈ سے بھی اس پلان میں سرمایہ کاری کر سکتا ہے۔

تکافل شیلڈ پلان (Takaful Shield Plan)

تکافل شیلڈ کا بنیادی کام بڑے قرضوں کے لئے تحفظ فراہم کرنا ہے اس صورت میں اگر شریک تکافل کا اپنے قرضوں کی ادائیگی سے پہلے انتقال ہو جائے تو ممبر شپ کے قواعد و ضوابط کے مطابق ہر سال قرض کی ادائیگی کی جاتی ہے جس کی وجہ سے کوریج کم ہوتا رہتا ہے۔ یہ ایک ٹرم تکافل پلان ہے جو کہ صرف تحفظ فراہم کرتا ہے اور اس میں بچت کا کوئی ذریعہ نہیں ہوتا۔ اس میں تکافل ممبر کو نسبتاً بہت ہی کم زرتعاون کے ذریعے تحفظ مل جاتا ہے۔

گروپ فیملی تکافل (Group Family Takaful)

گروپ فیملی تکافل میں ایک سے زائد ملازمین کی سالانہ تنخواہ یا کوئی بھی مقرر شدہ رقم زیر کفالت افراد کو کسی بھی قدرتی یا حادثاتی، معذوری یا انتقال کی صورت میں دی جاتی ہے۔

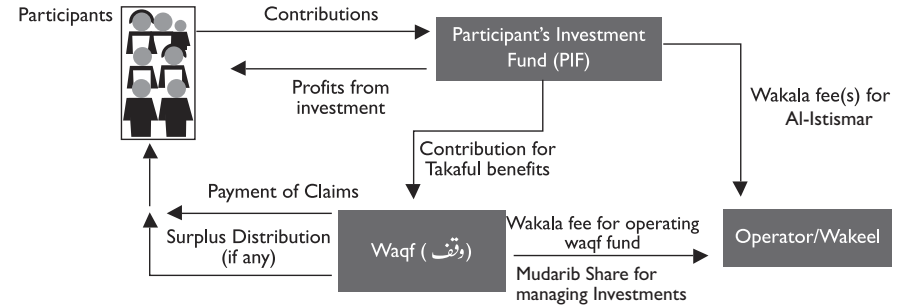
گروپ ہیلتھ تکافل (Group Health Takaful)

موجودہ دور میں ملازمین کی تنخواہیں میڈیکل ایمرجنسی کے اخراجات کیلئے ناکافی رہتی ہیں۔ اسی وجہ سے ملازمین معاشی صورتحال کے حوالے سے خود کو غیر محفوظ سمجھتے ہیں۔ اسی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے پاک قطر فیملی تکافل نے کسی بھی ادارے کے ملازمین کیلئے گروپ ہیلتھ کیئر

file any claims in the calendar year.

In an event of a Deficit, without increasing the wakala fee, the Operator extends a Qard-e-Hasana قرض حسنہ to the Waqf Fund

Following is the Business Model for Family Takaful:



PRODUCTS (FAMILY)

SHARE N CARE

Share n' Care Takaful Plan is an idea blend of saving and coverage, designed for the Participants' financial protection through investment and long-term savings. This plan, through regular contributions, combines the Takaful function with growth of savings, allowing heads of families to provide their dependents with a comfortable life. Share n' Care is a general, comprehensive unit-linked plan, and has been designed to cater to all possible investment and coverage needs.

INVESTMENT SHIELD

Investment Shield is a single contribution investment plan, the first of its kind by Pak-Qatar Family Takaful Limited. Its function is to generate stable returns, and with the added benefit of Takaful protection, optimization of profits is ensured. Investment Shield is tailored for the individuals who have a minimum of Rs. 300,000 available for investment for 5 to 10 years.

ABC EDUCATION

ABC Education Takaful is a secured and flexible plan to ensure contributions of children's education. By making use of this platform, parents have the opportunity to establish educational funds for their children by contributing part of their savings regularly. Consequently, by the time membership to ABC Education Takaful is over, a substantial fund will be available for the purpose of continual of education.

SALARY SAVINGS

Salary Savings Takaful Plan is a modified version of Share n Care Takaful Plan, specially designed for employees who can mobilize small and easily manageable contributions in a timely manner. The employee may deduct contributions from the employees' monthly salaries and pay the total amount through a single cheque, and may use this plan as a fringe benefit for his employees. The employee can also finance the plan from his provident fund.

TAKAFUL SHIELD

Takaful Shield's function is to provide cover for sizable loans in case the Participant passes away before being able to clear his debts. The coverage decreases over the Membership term to account for the repayments made year by year. It is a term Takaful plan providing cover only and has no savings element. With this plan, the customer is covered with relatively much less contribution.

GROUP FAMILY TAKAFUL PLAN

The Group Family Takaful is a risk coverage plan that provides protection to participant's employees in the event of death or disability, so that a multiple of that employee's yearly salary or a pre-determined fixed amount can be paid to his/her family or dependants to ease their financial difficulties. The plan is either contributory or fully sponsored by the employer/company as a yearly renewable agreement. Along with this plan, employees can be provided with any of the following additional coverage:

GROUP HEALTH TAKAFUL

The plan covers hospitalization due to any reason, major medical expenses, maternity/childbirth as well as day-to-day medical needs.

REASONS FOR THE IMPERMISSIBILITY OF CONVENTIONAL INSURANCE

Conventional insurance suffers from the following three impermissible factors:

- (i) Interest
- (ii) Qimaar (Gambling)
- (iii) Gharar (Excessive Uncertainty)

The conventional insurance contract is a commutative contract (compensatory and bilateral), in which premium is the cost and the sum insured/assured/covered is the subject matter. There will always be fluctuation in the money involved, and being a sales contract with money being exchanged from both sides, any such fluctuation will automatically fit the description of "interest". Interest is, staying relevant to a financial institution, defined as one party given money in exchange for less or more money, which is exactly what happens in a conventional insurance company receives premiums and pays less or more money in return, depending on whether the covered risk materializes.

Likewise, gambling also is a fundamental part of the conventional insurance contract. Gambling is defined as a transaction where by any of the contracting parties, after placing their goods or money at stake, can win or lose the others stake depending on an uncertain outcome without compensation. Hence, on party wins the others amount completely without paying anything in return, or loses everything without being paid anything in return.

Finally, the third damning feature of a conventional insurance contract is "Gharar", translated as "uncertainty". In a technical sense, it means "at least one party's compensation is being subject to uncertainty due to an uncertainty in the very object being contracted". In insurance, the insured does not know for sure whether he will be paid his capital with interest, or will be paid the insured sum in case the risk for which he insured materializes, and might end up receiving more than he paid to the insurer. This excessive uncertainty, when coupled with the price he pays, the subject matters for which he pays for the time period over which his payments are distributed, render the conventional insurance contract impermissible in Islamic Shariah.

تکافل پلان ڈیزائن کیا ہے جس کے تحت ہاسپیٹلائزیشن، میڈیکل اخراجات، بچے کی پیدائش اور روزمرہ کی ضروریات فراہم کی جاتی ہیں۔

مروجہ بیمہ کے ناجائز ہونے کے اسباب:

مروجہ انشورنس میں درج ذیل ناجائز عناصر پائے جاتے ہیں:

۱..... سود ۲..... قمار ۳..... غرر

مروجہ انشورنس کے اندر پائی جانے والی پہلی بڑی خرابی "سود" ہے، اس کی وضاحت کچھ یوں ہے کہ مروجہ انشورنس باقاعدہ عقد معاوضہ^(۱) (Commutative Contract) ہوتا ہے، جس میں ثمن قسطیں ہیں، اور بیع (Subject Matter) "سم اشورڈ" یا "سم انشورڈ" (Sum Insured/Assured) ہوتی ہے، جس میں کمی بیشی ہوتی ہے، لہذا یہ بیع (Sale) ہے اور باقاعدہ عقد معاوضہ (Commutative contract) ہے، اور چونکہ دونوں بدل یا عوض نقد ہیں، جس کے تبادلہ میں کمی بیشی سود ہے، اور سود کی حقیقت یہی ہے کہ ایک فریق دوسرے فریق کو کم رقم اس شرط پر دے کہ دوسرا فریق اس رقم کے بدلہ اسے کچھ بڑھا کر دے، انشورنس کے اندر کم پر بیمہ کے بدلہ زیادہ رقم کی پالیسی خریدی جاتی ہے، یہی سود ہے اور بعض مرتبہ انشورنس کمپنی زیادہ رقم لیکر کم رقم دیتی ہے یہ بھی سود ہے، جو کہ حرام ہے۔

مروجہ انشورنس کے اندر پائی جانے والی دوسری بڑی خرابی "قمار" ہے، جسے اردو میں جوا کہتے ہیں اور قمار کی حقیقت یہ ہے کہ دو یا دو سے زائد فریق آپس میں اس طرح کا کوئی معاملہ طے کریں جس کے نتیجے میں ہر فریق کسی غیر یقینی واقعے کی بنیاد پر اپنا کوئی مال (فوری ادائیگی کر کے یا ادائیگی کا وعدہ کر کے) اس طرح داؤ پر لگائے کہ وہ یا تو بلا معاوضہ دوسرے فریق کے پاس چلا جائے یا دوسرے فریق کا مال پہلے فریق کے پاس بلا معاوضہ آجائے۔ اسی کو "مخاطرہ" کہا جاتا ہے کہ جس میں یا تو اصل رقم بھی ڈوب جاتی ہے اور یا مزید رقم کھینچ کر لے آتی ہے اور یہی قمار ہے۔

مروجہ انشورنس میں پائی جانے والی تیسری بڑی خرابی "غرر" کی ہے۔ سود اور قمار کی طرح "غرر" بھی شرعاً ناجائز ہے، لغوی اعتبار سے غرر "غیر یقینی کیفیت" کا نام ہے۔ اور اصطلاح شرع میں غرر ایسے معاملہ کو کہا جاتا ہے جس میں کم از کم کسی ایک فریق کا معاوضہ غیر یقینی کیفیت کا شکار ہو، جس کا تعلق معاملہ کے اصل اجزاء سے ہو۔ انشورنس کے اندر غرر کثیر کی خرابی موجود ہے، کیونکہ انشورنس کے اندر جس خطرے کی حفاظت کیلئے معاملہ کیا جاتا ہے اس کا پایا جانا غیر یقینی ہے کہ معلوم نہیں کتنی رقم واپس ہوگی، یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جتنی رقم دی ہے وہی جمع سود ملے اور یہ بھی ہو سکتا ہے حادثے کی صورت میں زیادہ رقم مل جائے، یعنی صورت حال واضح نہیں، اور اسی کو "غرر" کہتے ہیں کہ اگر کان عقد ثمن (Price)، بیع (Subject Matter) یا اجل مدت (Period) میں سے کوئی چیز مجہول (Unkown) ہو، یا کسی مجہول اور غیر معین واقعے پر موقوف ہو۔

تکافل اور روایتی انشورنس میں فرق

The Difference Between Takaful and Conventional Insurance

نمبر شمار	عنوان	تکافل	روایتی انشورنس
۱	عقد (Contract) کی نوعیت	تکافل عقد ہبز ع (یک طرفہ مالی معاملہ) ہے۔	جبکہ روایتی انشورنس عقد معاوضہ (دو طرفہ مالی معاملہ) ہے۔
۲	حکمت عملی	شرکاء تکافل باہم مل کر رسک شئیر کرتے ہیں۔	پالیسی ہولڈر رسک کو انشورنس کمپنی کی طرف منتقل کرتے ہیں۔
۳	عطیات/پرییم (اقساط)	وقف کو دیے جانے والے عطیات کا وقف فنڈ مالک ہوتا ہے، کمپنی اس کی مالک نہیں ہوتی۔	جبکہ پالیسی ہولڈر کی طرف سے کمپنی کو دی جانے والی اقساط (پرییم) کی مالک انشورنس کمپنی ہوتی ہے۔
۴	سرمایہ کاری (Investment)	شریعت کے اصولوں کے مطابق سرمایہ کاری کی جاتی ہے۔	حلال اور حرام کی تمیز کے بغیر سرمایہ کاری کی جاتی ہے۔
۵	انڈر رائٹنگ پرافٹ (منافع)	انڈر رائٹنگ پرافٹ کی کوئی گنجائش نہیں۔	اگر کلیمز (مطالبات) اقساط (پرییم) کی رقم سے کم ہوں تو اسے انڈر رائٹنگ پرافٹ کہتے ہیں جو انشورنس کمپنی کا ہوتا ہے۔
۶	ری تکافل کمپنی سے ملنے والا کمیشن، کلیمز، سرپلس	یہ سب وقف فنڈ کی ملکیت میں جاتے ہیں، جبکہ کمپنی ان رقم کی مالک نہیں ہوتی۔	یہ سب انشورنس کمپنی کی ملکیت شمار ہوتے ہیں۔
۷	انڈر رائٹنگ پالیسی	بزنس انڈر رائٹنگ میں روایتی طریقہ کار کیساتھ ساتھ شریعہ فریم ورک کو بھی مد نظر رکھا جاتا ہے۔	جبکہ انشورنس میں صرف اور صرف انڈر رائٹنگ کے طریقہ کار کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔
۸	کلیمز (مطالبات)	تکافل فنڈ (وقف فنڈ) سے ادا کئے جاتے ہیں۔	کمپنی کے مجموعی فنڈ سے ادا کئے جاتے ہیں۔
۹	انڈر رائٹنگ پرافٹ/سرپلس (چھٹ، اضافی رقم)	شریعہ بورڈ کی منظوری سے شرکاء تکافل کو بھی دی جاسکتی ہیں۔	انڈر رائٹنگ پرافٹ کی مالک انشورنس کمپنی ہوتی ہے۔
۱۰	خسارہ اور کمی	تکافل فنڈ کو خسارہ کی صورت میں شیئر ہولڈرز کی جانب سے قرض حسنہ فراہم کیا جاتا ہے۔	کمپنی کے شیئر ہولڈرز فنڈ سے خسارہ یا کمی کو پورا کیا جاتا ہے۔
۱۱	ملیہ اور وصولیاں	کلیمز کی ادائیگی کے بعد متعلقہ سامان کا ملیہ یا وصولیاں وقف فنڈ میں جاتی ہیں۔	جبکہ انشورنس کے نظام میں کمپنی اس کی مالک ہوتی ہے۔
۱۲	شرعیہ کی نگرانی	ہر تکافل نظام میں ایک شریعہ بورڈ یا شریعہ ایڈوائزر ایک بنیادی حصہ ہوتا ہے، جو کہ کمپنی کی تمام تر سرگرمیوں کی نگرانی کرتا ہے۔	جبکہ انشورنس کمپنی میں تنوع طرح کی کوئی نگرانی کا کوئی وجود ہے، اور نہ ہی اس سے متعلق کوئی قانون ہے۔

S.No	SECTION	TAKAFUL	CONVENTIONAL INSURANCE
1	Nature of Contract	Takaful is a Tabarru' based contract	Whereas, Conventional Insurance is a contract of Compensation (Aqd Mua'wza)
2	Strategy	Sharing of Risk	Transferring of Risk
3	Contribution/ Premium	The Contribution paid to the waqf belong to the Waqf; the Operator is not the owner of this amount	Whereas, the premiums paid by the insured belongs to the insurance company
4	Investment	Shariah compliant investment	Equity/debt-no restrictions
5	Underwriting Profits	No provision for underwriting profit	Insurance companies will make profit if the claims are lesser than the premium
6	Re-Takaful Commissions/ Claims/ Surplus	Belong to the waqf; the Operator is not the owner of this amount	Belongs to the insurance company
7	Section	Takaful	Conventional Insurance
8	Underwriting Policy	Underwriting techniques + Shariah framework of Halal and Haram	Only Underwriting techniques
9	Claims	Payable from Participant's Takaful Fund (Waqf Fund)	Payable from overall fund of the company
10	Surplus	Could be given to the Participants	Belongs to Company Shareholders
11	Deficit	Qardh-al-Hasan is given to the Participants Takaful Fund	Financed from shareholders fund i.e. company
12	Salvage/ Recoveries	Belongs to Waqf Fund	Belongs to the Insurance Company

PAK-QATAR TAKAFUL GROUP

Pak-Qatar Family Takaful Ltd. and Pak-Qatar General Takaful Ltd. are chaired by Sheikh Ali bin Abdullah al-Thani, member of Qatar's Royal Family, and sponsored by some of the strongest financial institutions from the State of Qatar, including Qatar Islamic Insurance Company (QIIC), Qatar International Islamic Bank (QIIB), FWU Group and FYSE. The Group's paid-up capital is in excess of Rs. One billion, Pak-Qatar Family Takaful Limited is rated "A" (having Positive Outlook) from JCR-VIS Credit Rating Company Ltd. and "A" (having Positive Outlook) from PACRA while Pak-Qatar General Takaful Limited is rated "A-" (having Stable Outlook) from JCR-VIS Credit Rating Company Ltd. and "A" (having Stable Outlook) from PACRA. Amongst the pioneers of Takaful in Pakistan, Pak-Qatar Family Takaful Ltd. and Pak-Qatar General Takaful Ltd. offers a comprehensive products' portfolio for the national Takaful market through its extensive Branch network spread all over Pakistan.

Moreover, the Group has forged Re-Takaful relationships with leading international financial institutions. An ever-vigilant Shariah Advisory Board of renowned scholars chaired by Mufti Muhammad Taqi Usmani, steers the Group in a direction that suits a Shariah-compliant business entity, thereby ensuring commitment to very high ethical and professional standards.

The Group is the recipient of several domestic and international Awards and nominations. The company recently won 'Best Takaful Operator in Pakistan' award at the 10th International Takaful Summit London 2016 and 'Best Takaful Company in Pakistan' for the year 2015 at 'Islamic Banking Awards' ceremony. Our track record is a testament to the fact that we are on track to reaching new milestones in the near future.

پاک قطر تکافل گروپ کا تعارف

پاک قطر فیملی اور جنرل تکافل کمپنیاں مملکت قطر کے شاہی خاندان کے شیخ علی بن عبداللہ الثانی کی زیر صدارت اور قطر کے مستحکم مالیاتی اداروں بشمول اسلامک انشورنس کمپنی، قطر انٹرنیشنل اسلامک بینک، FWU گروپ اور فواد یوسف سیکورٹی پرائیویٹ لمیٹڈ (FYSE) کے تعاون سے ایک بلین روپے ادا شدہ سرمایہ کے ساتھ قائم ہوئیں۔

الحمد للہ! JCR-VIS اور PACRA کریڈٹ ریٹنگ کمپنیز کی جانب سے پاک قطر فیملی تکافل لمیٹڈ کو A (مستحکم حیثیت) جبکہ پاک قطر جنرل تکافل لمیٹڈ کو JCR-VIS کی جانب سے A- (مستحکم حیثیت) اور PACRA کی جانب سے A (مستحکم حیثیت) کی ریٹنگ حاصل ہے۔

تکافل کے بانی ہونے کے ناطے پاک قطر فیملی اور جنرل تکافل کمپنیاں پاکستان میں اپنی برانچز کے وسیع ترین ورک کے ذریعے اعلیٰ پراڈکٹس پیش کر رہی ہیں۔ دونوں کمپنیاں دنیا کی ممتاز اور لیڈری تکافل کمپنیوں کے ساتھ معاہدہ کئے ہوئے ہیں۔ اعلیٰ اقدار، پیشہ ورانہ معیارات اور بطور شریعہ کمپلائنس ادارہ ہونے کو حقیقی وجود دینے کے لئے اس گروپ کو ایک مستند مفتیان کرام پر مشتمل شریعہ بورڈ کی نگرانی حاصل ہے، جس کے چیئرمین جناب جسٹس مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہ العالی ہیں۔

پاک قطر گروپ کو کئی مقامی اور بین الاقوامی ایوارڈز اور نامزدگیاں اپنے نام کرنے کا اعزاز حاصل ہے، سال ۲۰۱۶ء کو گروپ نے دسویں انٹرنیشنل تکافل سمٹ لندن کے موقع پر "بیسٹ تکافل آپریٹران پاکستان" کا اعزاز اپنے نام کیا، اور ۲۰۱۵ء میں اسلامک بینکنگ ایوارڈ کی تقریب میں "بیسٹ تکافل کمپنی ان پاکستان" کا ایوارڈ بھی جیتا۔

الحمد للہ! ہماری عملی کوششیں اس حقیقت کا ثبوت ہیں کہ ہم مستقبل قریب میں ترقی کے ایک نئے سنگ میل کی طرف گامزن ہیں۔



PAK-QATAR FAMILY TAKAFUL
Together for the Future



PAK-QATAR GENERAL TAKAFUL
Together we Protect



پاک قطر فیملی تکافل
تعاون مستقبل کے لئے



پاک قطر جنرل تکافل
تعاون تحفظ کے لئے

PAK-QATAR GENERAL TAKAFUL BRANCH NETWORK

402-404 Business Arcade, Plot # 27A, Block 6, P.E.C.H.S, Sharea Faisal, Karachi 75400
Ph: (92 21) 34380357-61 Fax: (92 21) 34386453 UAN: (021) 111-TAKAFUL(825-238)

(SOUTH REGION)

KARACHI (Sharea Faisal)
401, Business Arcade Plot 27/A, Block 6,
P.E.C.H.S, Sharea Faisal, Karachi
Ph: (92) 21- 34374101-3

Hyderabad
1st floor, Business Avenue, Plot # B-15/03 Block 15,
Railway Cooperative Housing Society, Auto Bahan Road,
Latifabad No.3, Hyderabad
Ph: (022) 022-3820366-67

(CENTRAL REGION)

Lahore
14-A, Ali Block, Main Boulevard, New Garden Town,
Ph:

Faisalabad
3rd floor Faisal center Sharea faisal peoples colony Faisalabad
Ph: (041) 8540350, 8559975-76

Multan
2nd Floor, Plot # 77, Abdali Tower, Nawan shehar chowk,
near Ramada hotel Abdali Road Multan.
Ph: (061) 4500184, 4589931-2

Gujranwala
2nd Floor, Super Golden Plaza, Near Super Golden Fuel
Pump, Main GT Road Gujranwala
Ph: (055) 4294115

Sialkot
Suit # B-13, 1st Floor Jawad Centre Defence Road Sialkot
Ph: (052) 3573933

(NORTH REGION)

Peshawar
C-Block 4th floor City Tower University road Peshawar
Ph: (091) 5846395-96

Islamabad
E-104, 4th Floor Chenab Centre, Blue Area,
Jinnah Avenue, Islamabad
Ph: (051) 2804133-35 - 2804138-40

ساؤتھ ریجن

کراچی (شاہراہ فیصل)

401 بزنس آرکیڈ، پلاٹ 27/A، بلاک 6، پی ای سی ایچ ایس
فون: 3-34374101 (92 21)

حیدرآباد

15 بلاک، B-15/03 فلیٹ نمبر 15،
ریلوے کوارٹر پر نیو ہاؤسنگ سوسائٹی، آٹو بھان روڈ، لطیف آباد نمبر 3۔
فون: 022-3820366, 3820367

سینٹرل ریجن

لاہور

14-A، علی بلاک، مین بولوارڈ، نیو گارڈن ٹاؤن۔
فون:

فیصل آباد

3rd فلوئر فیصل سینٹر شاہراہ فیصل، چیمپلز کالونی۔
فون: 76-8559975, 8540350 (041)

ملتان

پلاٹ نمبر 77، 2nd فلوئر، ابدالی ٹاور، نواس شہر چوک، نزد مادہ ٹول ابدالی روڈ۔
فون: 2-4500184, 4589931 (061)

گو جرانوالہ

2nd فلوئر، سپر گولڈن پلازہ، نزد سپر گولڈن فیل پمپ، مین جی ٹی روڈ۔
فون: 15-4294115 (055)

سیالکوٹ

فلیٹ نمبر 13-B، جواد سینٹر، فیصل روڈ۔
فون: 33-3573933 (052)

نارتھ ریجن

پشاور

بلاک C، 4th فلوئر، سیٹی ٹاور، یونیورسٹی روڈ۔
فون: 96-5846395 (091)

اسلام آباد

E-104، 4th فلوئر، چناب سینٹر، چیمپلز، جینا، ایوینیو۔
فون: 96-5846395 (091)

402-404 بزنس آرکیڈ، بلاک 6، P.E.C.H.S شارع فیصل کراچی 75400 پاکستان

فون: 61-34380357 (92 21) فیکس: 53-34386453 (825238) UAN: (021) 111-TAKAFUL

Sponsors (Family)

Pak-Qatar Family Takaful is sponsored by some of the most prominent and leading financial institutions from the State of Qatar.



Qatar Islamic Insurance Company (QIIC)

is the pioneer of Takaful Company in the State of Qatar.



Qatar International Islamic Bank (QIIB)

is one of the most successful Islamic banks in the State of Qatar.



Masraf Al Rayan is a commercial and investment bank with an entirely Shari'ah-compliant product portfolio.



FWU is one of the premier providers of Takaful products in the world.

Sponsors (General)

Supporting our vision are some of the strongest financial institutions from the State of Qatar.



Qatar Islamic Insurance Company (QIIC)

is the pioneer of Takaful Company in the State of Qatar.



Qatar International Islamic Bank (QIIB)

is one of the most successful Islamic banks in the State of Qatar.



Masraf Al Rayan is a commercial and investment bank with an entirely Shari'ah-compliant product portfolio.



Fawad Yusuf Securities (Pvt.) Ltd.

Established in 1992, and one of the best-reputed brokerage houses in Karachi Stock Exchange.

Takaful Glossary

1. Aqd-e-Tabarru: Those contract in which a person is made the owner of something without any consideration.
2. Aqd-e-Muawaza: Those contract in which a person is made the owner of the corpus or the usufruct against some consideration.
3. Benefits: Takaful benefits on death of any participant or maturity of his membership.
4. Contribution: The amount payable by a participant to an operator under a Takaful membership.
5. Gharar: Uncertainty, hazard, chance or risk.
6. Kafala: To guarantee, to take care of one another's needs.
7. Mamlook-e-Waqf: The assests of Waqf (a legal person).
8. Mudaraba: Is a kind of business arrangement in which one party provides the investment while the other offers his labor; profits are mutually shared on predetermined ratios.
9. Mudarib: A working partner.
10. Muwakkil: Who appoints a wakeel /representative.
11. Participant: Person(s)/organisation(s) who deposit by the way of Tabarru in the Waqf fund.
12. Participant's Investment Fund (PIF): The investment pool of participants.
13. Participant's Takaful Fund (PTF): Also known as Waqf Fund, which provides financial support at the occurrence of pre-defined losses.
14. Participant's Membership Documents (PMD): Means the documents detailing the benefits and obligations of the participant.
15. Qimaar: Also known as Maysir (Gambling); those commutative agreements in which there is a definite loss for one party and a gain for the other.
16. Qard al-Hasna: Interest free loan.
17. Riba: In literal terms, Riba means "excesses". In the Holy Quran, Riba is purported as any excess or increase against which there is no consideration.
18. Riba_Alfadal: The increase in homogeneous exchange transaction.
19. Riba_Alqardh: A loan with predefined interest.
20. ReTakaful: Shariah-compliant ReTakaful company which provides cover to Takaful pool on the basis of Mudaraba and Wakalah .
21. Surplus : Remaining profit of Waqf pool after deduction expenses.
22. Sum covered: The amount which is given to the beneficiary on participant's death.
23. Shariah Advisory Board(SAB):The council of Muftyan e Karam which guides Takaful companies as per Islamic laws.
24. Shariah Guideline: Regulation approved by the Shariah Advisory Board.
25. Takaful Operator: An organization/company that acts as an operator/manager of Takaful fund.
26. Tawakkul: After doing own efforts, putting trust and dependence on ALLAH (SWT).
27. Wakalah fee: Waqf pool's operating fee.
28. Wakala-tul-Istismar: The fee of investment management.

(مشکل الفاظ کی فہرست)

- ۱۔ عقد تبرع: کسی عوض کے بغیر مال کا مالک بنانا۔
- ۲۔ عقد معاوضہ: ایسا معاہدہ جس میں کسی شخص کو کسی عوض کے بدلے میں کسی چیز یا اس کی منفعت کا مالک بنایا جاتا ہے۔
- ۳۔ فوائد: شریک کے انتقال یا ممبر شپ کی تکمیل کی صورت میں شریک سے ملنے والی رقم۔
- ۴۔ زرقانون: شریک کی ملکیت کے تحت شریک کی طرف سے شریک پر بٹرواد کی جانے والی رقم۔
- ۵۔ غرر: غیر یقینی صورتحال، اندیشہ، موقع یا خطرہ۔
- ۶۔ کفالہ: ضمانت دینا، کسی کا دوسرے کی ضرورت کا خیال کرنا۔
- ۷۔ مملوک وقف: وقف (شخص قانونی) کے اثاثہ جات۔
- ۸۔ مضاربہ: یہ ایک قسم کا کاروبار ہے جس میں ایک فریق سرمایہ فراہم کرتا ہے جبکہ دوسرا محنت پیش کرتا ہے، منافع آپس میں طے شدہ تناسب سے تقسیم کیا جاتا ہے۔
- ۹۔ مضارب: کام کرنے والا شریک۔
- ۱۰۔ مؤکل: جو کسی وکیل / نمائندے کا تقرر کرتا ہے۔
- ۱۱۔ شریک: وہ شخص / ادارہ جو وقف فنڈ میں تبرع کے طور پر عطیات جمع کرواتا ہے۔
- ۱۲۔ پی۔ آئی۔ ایف: شریک کا سرمایہ کاری فنڈ۔
- ۱۳۔ پی۔ ٹی۔ ایف: اس کو وقف فنڈ بھی کہا جاتا ہے، یہ وہ فنڈ ہے جو شریک کو پہلے سے بیان کردہ نقصانات واقع ہونے کی صورت میں معاشی مدد فراہم کرتا ہے۔
- ۱۴۔ پی۔ ایم۔ ڈی: شریک کی ممبر شپ کی دستاویز، اس میں شریک شریک کو ملنے والے منافع اور اس کی ذمہ داریوں کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے۔
- ۱۵۔ قمار: اس کو بئیسر (جوا) بھی کہا جاتا ہے، یہ ایسا عقد معاوضہ ہے جس میں کسی بھی ایک فریق کا یقینی نقصان اور دوسرے کا یقینی فائدہ ہو۔
- ۱۶۔ قرض حسد: سود سے پاک قرض۔
- ۱۷۔ ربا: اس کے لفظی معنی "زیادتی" کے ہیں۔ قرآن کریم میں اس سے مراد ہر وہ زیادتی ہے جس کے مقابلے میں کوئی عوض نہ ہو۔
- ۱۸۔ ربا الفضل: وہ اضافہ جو مخصوص اجناس کے باہمی تبادلہ پر حاصل ہو۔
- ۱۹۔ ربا القرض: قرض پر طے شدہ سود۔
- ۲۰۔ ربا کا فل: شریعت سے ہم آہنگ ربا کا فل کہنی جو مضاربہ اور وکالہ کی بنیاد پر شریک کے بچنے کو محفوظ فراہم کرتی ہے۔
- ۲۱۔ رپلیس: جملہ ذمہ داریوں اور اخراجات کو منہا کرنے کے بعد وقف پول میں بچ جانے والی رقم۔
- ۲۲۔ سم کورڈ: وہ رقم جو شریک کے مستقبل کو شریک کی وفات کی صورت میں دی جاتی ہے۔
- ۲۳۔ شریعہ ایڈوائزری بورڈ: مفتیان کرام کی کمیٹی جو اسلامی قوانین کے مطابق شریک کی رہنمائی کرتی ہے۔
- ۲۴۔ شرعی رہنما اصول: شریعہ ایڈوائزری بورڈ سے منظور شدہ اصول و ضوابط۔
- ۲۵۔ شریک آپریٹر: ایسا ادارہ کہنی جو وقف فنڈ کے آپریٹر منتظم / وکیل کے طور پر کام کرتی ہے۔
- ۲۶۔ توکل: اسباب اختیار کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ پر یقین اور بھروسہ رکھنا۔
- ۲۷۔ وکالہ فیس: وقف کے انتظام کی فیس۔
- ۲۸۔ وکالہ الاستثمار: سرمایہ کاری کے انتظام کی فیس۔